Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

السلام علیکم !!!

ہماری ویب سائٹ پر شائع ہونے والے تمام ناولز اور مواد مصنفہ / مصنف کے نام اور ٹائٹل سے محفوظ ہیں۔

ان تحریر کے رائٹس کریزی فینز آف ناول اور مصنفہ / مصنف کے پاس محفوظ ہیں بغیر اجازت کوئی بھی شخص ان تمام ناولز مواد کی نقل نہیں کر سکتا۔

نقل شدہ مواد پکڑے جانے کی صورت میں متعلقہ فرد، بلاگ یا ویب سائیٹ کو در پیش آنے والے مسائل کا وہ خود ذمہ دار ہو گا۔

نوٹ:

ہمیں اپنی ویب سائٹ کریزی فینز اوف ناول کے لئے لکھاریوں کی ضرورت ہے اگر آپ ہماری ویب سائٹ پہ اپنے ناول، افسانے، کالم، آرٹیکل اور شاعری شائع کروانا چاہتے ہیں تو اردو میں ٹائپ کر کے مندرجہ ذیل زریع کو استعمال کرتے ہوئے ہمیں بھیج سکتے ہیں۔

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

انشاءاللہ آپ کی تحریر دو دن کے اندر ویب سائٹ پر شائع کر دی جائے گی۔

تفصیلات کے لیے ان رابطوں کا انتخاب کیجیے۔

Email : crazyfansofnovel@gmail.com

Facebook Page : fb.me/CrazyFansOfNovel

Facebook Group : https://web.facebook.com/groups/292572831468911/

Website Url : https://crazyfansofnovel.com

شکریہ

انتظامیہ کریزی فینز آف ناول!!!!!!

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

چڑیا

از قلم

سلمان

ٹک ٹک ٹک۔۔۔

گھڑیال نے 12 بجا دیے تھے۔۔

یہ 17 اکتوبر 2018 شروع ہونے کو تھی۔۔

مگر گھڑی کی یہ ٹک ٹک کسی پر ہتھوڑے کی طرح برس رہی تھی۔ کیونکہ آج اسے تختہ دار پر لٹکایا جانا تھا۔ اسے پھانسی ہونی تھی۔۔

آج اسے اپنے کیے جرم کی سزا ملنی تھی۔۔

یہ حقیقت ہے کہ جرم کبھی نہیں چھپ سکتا کبھی نہ کبھی عیاں لازمی ہوتا ہے اور رسوا ہوتا ہے۔۔

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

ہر آنے والا لمحہ اس کی موت کو اس کے قریب کر رہا تھا۔

اس کے چہرے پر پریشانی اور مایوسی عیاں تھی۔ان سب کے ساتھ ساتھ خوف بھی تھا اور شرمندگی بھی تھی۔آخر اس نے جرم بھی تو اتنا بڑا کیا تھا۔۔

اس کے چہرے پر اس کی غلطیوں کا احساس بھی واضح تھا مگر یہ احساس اسے سزا سے کسی بھی صورت نہیں بچا سکتا تھا۔آج اسے کسی بھی صورت ہمیشہ کے لیے یہ دنیا چھوڑ جانا تھا۔

ماضی کی یادوں کا ایک سلسلہ اس کے دماغ میں چل رہا تھا۔

☆ ☆ ☆ ☆ ☆ ☆

ہر طرف خوشی کا سماں تھا۔کیونکہ نیا سال شروع ہو رہا تھا۔۔

مشہور علاقوں میں نئے سال کی خوشی میں ہوائیاں اڑائیں جا رہی تھیں

آخر 2017 ہمیشہ کے لیے رخصت ہو رہا تھا

دانا کہتے ہیں کہ جو رخصت ہوا سے بڑے دھوم سے الوداع کہنا چاہیے کیونکہ بعد میں ملاقات ہو یا نہ ہو۔۔

خدا جانے !

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan
Chirya | By Salman (Complete Novel)
Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

ٹک۔ٹک۔ٹک

جونہی 12 بجے۔

ہر طرف ایک شور اٹھا۔۔خوشی کا غل۔۔۔

نیک لوگوں نے خدا سے دعائیں شروع کر دیں

"یااللہ ! یہ نیا سال ہمارے لیے آرام اور سکون کا سامان لائے"

اس کے بعد خوشیوں کا ایک دھارا شروع ہوا جو مسلسل گردش کرنے لگا۔۔

موسم سرما کی اس رات سب لوگ اونی کپڑوں میں ملبوس تھے۔زیادہ تر بازاروں اور سڑکوں پر رش تھا۔۔

سڑکوں پر کھڑے کچھ لوگ اپنے جسم کو گرم رکھنے کے لیے چہل قدمی کر رہے تھے اور نظاروں سے لطف اٹھا رہے تھے۔

کچھ ٹی پارٹیاں انجوئے کر رہے تھے اور کچھ پکوانوں سے دل بہلا رہے تھے ہر طرف خوشی اک سماں تھا۔۔

لوگ خوش تھے کہ یہ نیا سال ان کے لیے خوشیاں لے کر آئے گا۔۔۔مسرت وشادمانی کے دیے روشن کرے گا اور شادمانی وخوشحالی کا ایک نیا سورج طلوع ہو گا۔۔

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

مگر نہیں جانتے تھے کہ اس سال کیا مظالم ہونے کو ہیں۔۔۔۔ نہیں جانتے تھے کہ یہ سال خوشیوں کا نہیں

بلکہ رنج والم کا سال ہو گا۔۔ غم اور سوگ کا سال ہو گا۔۔

☆ ☆ ☆ ☆ ☆ ☆ ☆

جنوری 2018

6 سالہ طیبہ سکول کے باہر کھڑی تھی۔ وہ اپنے ابو کا انتظار کر رہی تھی کہ کب وہ اسے لینے آئیں؟

ابو کو آنے میں تھوڑی دیر ہو گئی تھی۔۔

" ابو آج آپ کہاں رہ گئے کتنی دیر ہو گئی "

طیبہ نے دل میں سوچا

پھر وہ ارد گرد نظر دوڑانے لگی کہ شاید ابو آئے ہیں کہ نہیں۔۔ مگر بے سود۔۔۔

پھر اسے اپنے محلے کا ہی ایک شخص آتا دکھائی دیا

" یہ تو ساتھ والی گلی کے چاچو ہیں "

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

طیبہ کے معصوم ذہن میں خیال آیا۔۔

" ایسا کرتی ہوں چاچو سے کہتی ہوں ان کو آواز دیتی ہوں"

طیبہ سوچنے لگی۔۔

طیبہ اپنی سوچوں میں گم تھی کہ اسے ابو کی بات یاد آگئی

بیٹا! اگر کبھی مجھے تمہیں سکول سے لینے آنے میں دیر ہو جائے تو کسی انجان کے ساتھ مت گھر آنا اور "

"سکول کے اندر ہی رہنا

ابو کی نصیحت یاد آتے ہی طیبہ نے اپنے فیصلہ مسترد کر دیا۔۔۔

اس نے مصمم ارادہ کر لیا کہ وہ سکول کے اندر جا کر بیٹھ جائے گی اور انتظار کرے گی۔۔۔

تھوڑی دیر بعد طیبہ کے ابو حاجی عبدالرحمن اسے لینے آگئے تھے۔۔

"ابو آج آپ دیر سے کیوں آئے؟"

وہ اپنے ابو کے ساتھ موٹر بائیک پر بیٹھی تھی۔حاجی عبدالرحمٰن ایک سکول ٹیچر تھے ان کو ایک ضروری کام پڑ گیا تھا وہ اپنی اہلیہ کے ساتھ عمرہ پر جا رہے تھے۔کاغذات جمع کرانے گئے تھے اس لیے انہیں دیر ہو گئی۔اور وہ طیبہ کے سکول لیٹ پہنچے۔۔

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

انہوں نے طیبہ کو بہلا کر چپ کرا دیا اور بیکری کے سامنے بائیک روک دی۔

"یہ چاکلیٹ۔۔ تمہارا انعام ہے"

عبدالرحمٰن صاحب نے طیبہ کو چاکلیٹ دی

"تم نے میری بات پر عمل کیا اور سکول کے اندر جا کر انتظار کیا

حاجی عبدالرحمن نے طیبہ کو پیار کرتے ہوئے چاکلیٹ تھمادی تو طیبہ مسکراتے ہوئے چاکلیٹ پکڑلی۔۔

طیبہ آج بہت خوش تھی اس نے گھر جا کر اپنے بھائی اور کزنوں کو یہ چاکلیٹ دکھانی تھی۔

☆ ☆ ☆ ☆ ☆ ☆ ☆ ☆

"چاچو دیکھیں ابو نے مجھے چاکلیٹ لے کر دی ہے۔۔ مم میں اسے نہیں کھاؤں گی۔۔"

طیبہ نے اکبر علی کو چاکلیٹ دکھائی۔

اکبر علی طیبہ کے گھر کے سامنے کچھ عرصہ پہلے شفٹ ہوئے تھے۔ایک غریب آدمی تھے۔ہر بڑے چھوٹے کی عزت کرتے۔۔ہر کسی کا خیال رکھتے تھے۔۔۔ہر کسی سے احترام سے پیش آتے تھے۔۔

حاجی صاب نے ان کا محلے والوں کے ساتھ رویہ دیکھتے ہوئے تعلقات استوار کر لیے تھے۔

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

سارا محلہ اکبر علی کی بہت عزت کرتا تھا۔۔اکبر علی بہت شریف انسان تھے وہ پچھلے ایک سال سے یہاں مقیم تھے،

محلے میں اکثر محفلوں کا جیسے میلاد شریف وغیرہ کا بندوبست یہی کرتے تھے۔۔مسجد میں بھی ہر سر گرمی میں بڑھ چڑھ کر حصہ لیتے۔۔

کافی اللہ والے بندے تھے۔۔

یہ گھر میں اکیلے رہتے تھے۔

حاجی صاب کی فیملی ان کی بہت عزت کرتی تھی۔

سکول سے واپسی آتے ہوئے پر حاجی صاب کو راستے میں اپنے کوئی دوست مل گئے۔بچوں کو چونکہ گھر پہنچنے کی جلدی ہوتی ہے اس لیے طیبہ موٹر سائیکل سے اتری اور بھاگتی ہوئی گلی میں چلی گئی۔۔۔

سامنے اسے اکبر علی مل گئے۔جو کہ اپنے گھر کے باہر ہی بیٹھے تھے۔طیبہ نے جا کر اکبر علی کو چاکلیٹ دکھائی جو اس کے ابو اسے دلوائی تھی۔۔

"واوا! ہماری بچی کتنی پیاری ہے۔۔"

اکبر علی نے طیبہ کی گالیں کھینچیں مگر ساتھ ہی وہ اس کے چہرے پر ہاتھ پھیرنے لگا۔۔۔

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

"چاچو مجھے گد گدی ہوتی ہے"

طیبہ نے کہا وہ نا سمجھ بچی تھی اسے نہیں پتا تھا کہ چاچو کے بھیس میں جو شخص اسے پیار کر رہا ہے وہ حقیقت میں ایک درندہ ہے۔۔۔

گلی کی موڑ سے سعد کو آتا دیکھ کر اکبر علی نے طیبہ کو گود میں اٹھالیا۔۔اور اس کے چہرے سے اپنے ہاتھ پیچھے کر لیے۔۔

سعد نے دروازے کے آگے بائیک روکی۔وہ طیبہ کا بڑا بھائی تھا۔ابھی کالج سے آیا تھا۔

"کیسے ہیں چاچو؟"

سعد نے سلام کرنے کے بعد علی اکبر سے پوچھا جس نے طیبہ کو اٹھایا ہوا تھا۔

اکبر علی نے سلام کا جواب دیا اور طیبہ کو دروازے کے قریب اتار دیا۔۔

سعد بائیک سے اترا اور گھر کے اندر کی۔

طیبہ بھی سعد کے پیچھے اندر چلی گئی۔۔

"بھائی یہ دیکھیں ابو نے مجھے چاکلیٹ دلوائی ہے"

طیبہ اب سعد کے پاس آگئی تھی اور سعد نے اسے گود میں اٹھالیا تھا۔

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

"تو میری بہن میرے لیے چاکلیٹ لائی ہے"

سعد نے لاڈ کرتے ہوئے کہا۔

طیبہ کا منہ بن گیا۔اسے لگا کہ سعد اس کی چاکلیٹ لے لے گا۔ مگر سعد تو بس لاڈ کر رہا تھا۔

" نہیں میرے بابا نے طیبہ کو دی ہے آپ کو نہیں"

طیبہ نے رومی صورت بنا کر کہا تو سعد یہ ہنس پڑا۔۔۔

☆ ☆ ☆ ☆ ☆ ☆ ☆

"تمہاری تیاری کہاں تک پہنچی سعد ؟"

سعد کے ایک دوست نے اسے کال کی تھی۔ان کے کالج میں ایک فنکشن ہونے کو تھا اور سعد کو اس میں ایک اچھا رول ملا تھا۔اسے اپنا یہ رول نبھانا تھا۔اور وہ اس کی تیاری بھی کرنے میں ہمہ تم مشغول تھا۔

"اچھی چل رہی تھی میری تیاری۔۔"

" بس یار کلچرل فسٹیول کے لیے بہت ایکسائٹڈ ہوں"

دوسری طرف سے آواز آئی۔

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

"میں وی"

سعد نے بھی اپنی رائے کا اظہار کیا۔

سعد صوفہ پر بیٹھا تھا۔

طیبہ بھاگتی ہوئی سعد کی طرف ائی۔۔اس نے ہاتھ میں ایک نوٹ بک پکڑی تھی۔

"یہ دیکھیں بھائی آج مجھے ٹیچر نے سٹار دیا ہے"

عام بچوں کی طرح طیبہ بھی چھوٹی چھوٹی باتوں پر خوش ہو جاتی تھی۔

"براووٗ"

سعد نے اب فون بند کر دیا تھا اور طیبہ کی تعریف کی۔

طیبہ اول کلاس میں پڑھتی تھی۔اپنا زیادہ تر سکول کا کام سعد کے پاس بیٹھ کر کرتی تھی۔آج اسے ٹیچر نے

"میں خود"پر مضمون لکھنا سکھایا تھا۔

میرا نام طیبہ ہے۔۔"

میرے ابو کا نام حاجی عبدالرحمٰن ہے۔۔۔۔

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

"میں ایک لڑکی ہوں۔۔

طیبہ سبق یاد کرنے لگی اور سعد اپنا فون قریب میز پر رکھ کر صوفے پر ٹیک لگا کر بیٹھ گیا۔۔

آسماں سے اتارا ہوا نور ہے

کوئی لگتا ہے جیسے حور ہے

پیاری پیاری حسیں پریوں سی

خوبصورتی سے وہ معمور ہے

فلک بھی اس کی بلائیں لے

دھرتی بھی اس پہ مغرور ہے

پاکیزگی کی وہ اک مورت ہے

پاکیزہ جیسے وہ اک حور ہے

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

☆ ☆ ☆ ☆ ☆ ☆ ☆

ٹھک ٹھک ٹھک

دروازہ کھٹکا تو اکبر علی دروازہ کھولا۔

باہر طیبہ کھڑی تھی۔

"چاچو یہ دادی نے دیا ہے۔۔"

طیبہ نے ایک برتن اکبر علی کی طرف بڑھایا

"کیا ہے یہ؟"

طیبہ کو دیکھ کر اکبر علی میں موجود درندہ جاگ اٹھا تھا۔۔۔

"کھچڑی "

طیبہ نے لاڈ سے کہا

"اندر آجاؤ آکر کھیلو چاچو کے ساتھ"

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

اکبر علی نے شیطانی مسکراہٹ سے کہا۔۔

" امی کہتی ہیں شام سے پہلے گھر آ جانا"

طیبہ نے جواب دیا۔

"!اللہ اکبر !اللہ اکبر"

قریبی مسجد سے اذان کی آواز آنے لگی۔۔

"میں چلتی ہوں چاچو۔"

"بیٹا چاکلیٹ ہے میرے پاس۔۔۔تمہارے پاپا نے جو دلائی تھی اس سے اچھی"

اکبر علی نے کہا تو طیبہ کا دل چاکلیٹ سن کر للچانے لگا۔۔

سعد نماز کی غرض سے گھر سے باہر نکل رہا تھا۔۔اسے دیکھ کر اکبر علی سنجیدہ ہو گیا۔۔

سعد کو دیکھ کر طیبہ بھی بھاگ گئی گھر کے اندر۔

بڑے بھائیوں سے اکثر چھوٹے بچے ڈرتے ہی ہیں اس لیے۔

سعد نے اکبر علی کو سلام کیا اور آگے بڑھ گیا۔۔

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

☆ ☆ ☆ ☆ ☆ ☆ ☆

"امی عیشہ کہہ رہی تھی کہ آپ اللہ میاں کے گھر جا رہی ہیں۔"

طیبہ کا سر اپنی امی جن کا نام رقیہ بیگم تھا کی گود میں تھا اور وہ اسے سلانے کی کوشش کر رہی تھیں۔

" ہاں میری بچی۔۔میں اور آپ کے ابو اللہ میاں سے ملنے جا رہے ہیں"

"امی ! میں بھی آپ کے ساتھ جاؤں گی"

طیبہ پریشان ہو گئی تھی۔

"چھوٹے بچے اللہ میاں کے پاس نہیں جاتے"

رقیہ بیگم نے اسے بہلانے کی کوشش کی،

امی ٹیچر کہتی ہیں کہ جو اللہ میاں پاس چلا جائے وہ واپس نہیں آتا۔۔۔دادا بھی اللہ میاں پاس جا کے واپس نہیں آئے۔"

طیبہ بہت پریشان ہو گئی تھی۔اور طیبہ کی بات سن کر رقیہ بیگم بھی۔

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

دادو تو اللہ میاں سے ملنے گئے ہیں اس لیے۔۔ ہم تو اللہ میاں کے گھر جا رہے ہیں۔۔ جو اللہ میاں کے گھر "جاتا ہے وہ واپس آجاتا ہے"

رقیہ بیگم نے اسے پھر بہلانے کی کوشش کی۔

"امی! میں اکیلی رہوں گی یہاں"

"بیٹا تمہارے ساتھ پھپھو ہیں' دادی ہیں' بھائی ہے۔۔ تم اکیلی کیسے ہوئی؟۔"

رقیہ بیگم جیسے اس کے ہر سوال کا جواب پہلے سے ہی لیے بیٹھی تھیں۔

"میں کس سے باتیں کروں گی؟"

"میرے بچے آپ عیشہ سے باتیں کر لینا آپ کی بیسٹ فرینڈ ہے"

عیشہ طیبہ کے چاچو کی بیٹی تھی۔ اور اس سے دو سال بڑی تھی اس لیے نسبتاً سمجھ دار تھی۔

"آپ نہ جائیں نا۔۔"

"چپ کر کے آنکھیں بند کر کے سو جاؤ۔۔"

اب کی بار رقیہ بیگم کے پاس کوئی جواب نہیں تھا۔ وہ پریشان ہو گئیں تھیں۔۔ پھر انہوں نے طیبہ کو پیار کر کے بہلا کے سلا دیا تھا۔۔

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

☆ ☆ ☆ ☆ ☆ ☆ ☆

پہلا کلمہ طیب"

طیب مینے (معنی) پاک

"لاالہ الااللہ محمد رسول اللہ

طیبہ سپارہ پڑھنے آئی ہوئی تھی۔۔

وہ کچھ فاصلے پر ہی ایک آنٹی کے ہاں سپارہ پڑھنے جاری تھی مغرب کے بعد۔۔عیشہ بھی اس کے ساتھ جاتی تھی۔۔

" طیب نہیں طیبہ کہہ "

عیشہ نے طیبہ کو کلمہ پڑھتے دیکھا تو بولی۔۔

طیبہ اپنا سبق دہرا رہی تھی تو عیشہ نے اس کا مذاق اڑایا

" باجی نے کہا تھا کلمے کو غلط نہی بولنا"

طیبہ نے عیشہ سے کہا

پہلا کلمہ طیب"

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

" طیبہ مینے پاک

عیشہ نے طیبہ کی بات نہ سنی اور اس کا مذاق اڑانے لگی۔۔

" میں بھی ایسے پڑھتی ہوں۔"

طیبہ نے کہا اور پڑھنے لگی

پہلا کلمہ طیب "

" طیبہ مینے پاک

پھر طیبہ اونچی آواز سے پڑھنے لگی۔۔

باجی نے سنا تو دوڑتی آئیں۔۔

"یہ کیا کہہ رہی ہو طیبہ ؟؟"

باجی نے طیبہ سے کہا تو طیبہ میں بتایا

ایسے نہیں بولتے بیٹا"

" کلمے میں طیب ہے اس لیے طیب مینے پاک

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

باجی نے طیبہ کے سر پر پیار کیا

" باجی طیبہ کا کیا مطلب ہے"

طیبہ نے حیرت سے کہا

" طیبہ کا مطلب بھی پاک ہوتا ہے"

باجی نے مسکرا کر کہا پھر باجی وہاں سے چلی گئی۔۔

"عیشہ پاک کیا ہوتا ہے؟؟"

باجی کے جانے کے بعد طیبہ نے عیشہ سے کہا

" مجھے نہیں پتا امی کہتی ہیں جس جگہ پر نماز پڑھیں وہ پاک ہوتی ہے"

عیشہ نے کہا

" میں بھی پاک ہوں"

طیبہ نے کہا اور عیشہ کو دیکھنے لگی

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

آسماں سے اتارا ہوا نور ہے

کوئی لگتا ہے جیسے حور ہے

پیاری پیاری حسیں پریوں سی

خوبصورتی سے وہ معمور ہے

فلک بھی اس کی بلائیں لے

دھرتی بھی اس پہ مغرور ہے

پاکیزگی کی وہ اک مورت ہے

پاکیزہ جیسے وہ اک حور ہے

☆ ☆ ☆ ☆ ☆ ☆ ☆ ☆

"ابو میں آپ کو نہیں جانے دوں گی"

طیبہ اپنے بابا کی گود میں بیٹھی تھی۔ وہ اس وقت کار میں ائیر پورٹ کی طرف سوار تھے۔

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

"آپ میرے پاس رہیں یہاں"

حاجی صاب نے اس کے چہرے کی طرف محبت سے دیکھا اور اس کے ماتھے کا بوسہ لیا۔

"میری گڑیا۔ تم بھائی کے پاس رہنا ہم کچھ دن میں تمہارے پاس واپس آجائیں گے"

" ابو دادا تو واپس نہیں آئے اللہ میاں کے پاس جا کر"

اس نے وہی بات دوبارہ اپنے ابو سے پوچھی

"لیکن میری گڑیا میں تمہارے پاس واپس آؤں گا دادا کو اللہ میاں نے اپنے پاس رکھ لیا ہے"

"اگر اللہ میاں نے آپ کو بھی اپنے پاس رکھ لیا پھر میں اکیلی رہ جاؤں گی"

" نہیں رکھتے مجھے اللہ میاں"

حاجی صاب کو کوئی جواب نہ سوجھا

اب میرے سے وعدہ کریں۔۔" حاجی صاب نے ہاتھ آگے بڑھا کے وعدہ کیا۔"

"امی آپ میری گڑیا لائیں گی نا۔۔"

۔اب وہ اپنی امی کی گود میں آگئی تھی۔

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

"پتا ہے کتنی گڑیاں لانی ہیں" "ایک۔۔دو۔۔تین۔۔چار۔۔پانچ۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔دس"

اس نے انگلیوں پر گنتے ہوئے کہا۔

"میں اپنی گڑیا کے لیے گڑیا لاؤں گی"

"ایسے نہیں پہلے کہیں کہ دس گڑیاں لاؤں گی"

"اچھا بابا دس گڑیاں لاؤں گی"

طیبہ خوشی سے اچھلنے لگی۔

آسماں سے اتارا ہوا نور ہے

کوئی لگتا ہے جیسے حور ہے

پیاری پیاری حسیں پریوں سی

خوبصورتی سے وہ معمور ہے

فلک بھی اس کی بلائیں لے

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

دھرتی بھی اس پہ مغرور ہے

پاکیزگی کی وہ اک مورت ہے

پاکیزہ جیسے وہ اک حور ہے

۔۔۔۔

☆ ☆ ☆ ☆ ☆ ☆ ☆ ☆

جہاز میں سوار ہونے کا وقت آ پہنچا تھا۔

حاجی صاب نے سعد اور طیبہ کو پیار کیا 'دعائیں دیں'۔۔اور طیبہ کو بوسہ دیتے ہوئے نکل پڑے پلٹ کر دیکھنا ان کے لیے بہت مشکل تھا کیونکہ طیبہ کے آنسو دیکھ کر شاید وہ رک جاتے۔

اپنوں سے الوداع کا ہونے کا لمحہ سب سے تکلیف دہ ہوتا ہے۔۔بہت مضبوط ہونا پڑتا ہے اور ایک بار آگے بڑھ کر پلٹ کر دیکھنا آگے بڑھنے کو روک دیتا کیونکہ اپنوں کے آنسو قدم روک لیتے ہیں۔۔

رقیہ بیگم نے بھی طیبہ کو گود میں اٹھایا اور پیار کیا اور جہاز میں سوار ہو گئیں۔۔

طیبہ زار و قطار رو رہی تھی۔ سعد اور اس کی پھپھو اسے چپ کرا رہے تھے،

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

جہاز روانہ ہو چکا تھا۔۔

☆ ☆ ☆ ☆ ☆ ☆ ☆ ☆

میرے لیے آسانی ہو گئی ہے۔۔اب میرے لیے وہ کرنا بہت آسان ہو گیا ہے۔میں جلد ہی اپنا مقصد پورا "
"کرنے میں کامیاب ہو جاؤں گا۔

اکبر علی کو جو نہی پتا چلا کہ حاجی صاب عمرہ کے لیے چلے گئے ہیں وہ دل ہی دل میں خوش ہونے لگا۔اسے طیبہ کے قریب جانے کا موقع مل رہا تھا۔آنے والے دن طیبہ کے لیے بڑی آزمائش لے کر آرہے تھے۔مگر معصوم طیبہ اس سب سے بے خبر تھی۔۔

☆ ☆ ☆ ☆ ☆ ☆ ☆ ☆ ☆

" دادی میں کیسی لگ رہی ہوں"

طیبہ نے سر پر اسکارف پہنتے ہوئے اور خود کو آئینے میں دیکھتے ہوئے کہا۔۔

" ماشاءاللہ میری بیٹی کو کسی کی نظر نہ لگے"

دادی اور پھپھو جو قریب بیٹھی تھیں مسکرا کر بولیں۔۔

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

پھر طیبہ دادی کے پاس آگئی۔۔

"دادی ہم دوپٹہ کیوں لیتے ہیں؟؟"

طیبہ نے پوچھا

طیبہ کی بات سن کر دادی حیران ہو گئی کہ کیا جواب دے اتنی چھوٹی بچی کو۔۔

" بیٹا دوپٹہ عورت کو پاک کرتا ہے"

دادی نے اس کی گال کھینچی

میں بھی پاک ہوں دادی"

" باجی کہتی ہیں طیبہ پاک ہوتی ہے۔۔

طیبہ نے کہا اور پھر پھپھو کی گود میں سر رکھ کر لیٹ گئی۔۔

باجی کہتی ہیں کہ جو لوگ پاک ہوتے ہیں اللہ ان کو پسند کرتا ہے۔۔"

"میرے امی ابو پاک تھے اس لیے اللہ نے ان کو اپنے گھر بلا یا ہے پھپھو

طیبہ نے پھپھو کے چہرے کی طرف دیکھا

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

" پھپھو طیبہ بھی پاک ہے اللہ نے اسے کیوں نہیں بلایا۔۔طیبہ کو بھی اللہ کے پاس جانا ہے"

طیبہ نے کہا تو دادی اور پھپھو گھبرا گئیں۔۔

" بیٹا اللہ سب کو اپنے گھر بلاتا ہے سب اچھے لوگوں کو"

پھپھو نے کہا

آپ دیکھنا پھپھو مجھے بھی اللہ اپنے پاس جلدی بلائے گا میں پاک ہوں اور اللہ پاک لوگوں کو پسند کرتا ہے"

"

طیبہ نے کہا پھر آنکھیں میٹ کر سو گئی۔۔

آسماں سے اتارا ہوا نور ہے

کوئی لگتا ہے جیسے حور ہے

پیاری پیاری حسیں پریوں سی

خوبصورتی سے وہ معمور ہے

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

فلک بھی اس کی بلائیں لے

دھرتی بھی اس پہ مغرور ہے

پاکیزگی کی وہ اک مورت ہے

پاکیزہ جیسے وہ اک حور ہے

☆ ☆ ☆ ☆ ☆ ☆ ☆ ☆

" چاچو آج آپ طیبہ کو سکول سے لے آیئے گا"

سعد نے کالج جاتے ہوئے 'اکبر علی سے کہا۔

"مجھے کالج سے واپسی پر دیر ہو جائے گی"

اسے آج فنکشن کی پریکٹس کرنی تھی۔

"ہاں بیٹا کیوں نہیں؟"

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

ایک شیطانی مسکان اکبر کے چہرے پر آئی۔اور سعد آگے چلا گیا۔اسے طیبہ کو بھی سکول چھوڑنا تھااور خود بھی کالج جاناتھا۔

☆ ☆ ☆ ☆ ☆ ☆ ☆ ☆

" آؤآپ کوآئس کریم کھلاتے ہیں"

طیبہ اکبر علی کے ساتھ چل رہی تھی وہ اسے پیدل لے کر آرہا تھا۔کسی انجان راستے سے۔۔مگر وہ نہیں جانتا تھا کہ یہ اس کی خالہ کے گھر کو جاتا ہے۔

خالہ مہوش اپنے گھر سے باہر نکلی تھیں۔بازار کو جارہی تھیں۔طیبہ کو دیکھتے ہی حیران ہو گئیں۔اکبر علی کے تو گویا طوطے اڑ گئے۔

"طیبہ بیٹا"

"خالہ'

طیبہ اوراس کی خالہ کی نظریں چار ہوئیں۔۔

"باجی یہ کہہ رہی تھی کہ مجھے خالہ کے ہاں چھوڑدو"

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

وہ سعد کہہ کے گیا تھا اسے سکول سے لے آؤں" اکبر نے وضاحت دی اور خود کو بچایا

خالہ نے طیبہ کو گلے سے لگایا۔

"اندر آپی پروین ہیں۔۔ان کے پاس چلی جا میری بچی۔۔۔"

خالہ نے اسے اندر جانے کو کہا۔

اور اکبر باہر ہاتھ ملتا رہ گیا۔

☆ ☆ ☆ ☆ ☆ ☆ ☆

سعد کالج سے آیا تو اسے بہت بھوک لگی تھی۔ پھپھو گھر نہیں تھیں پڑوس میں گئی تھیں۔اور طیبہ تو خالہ کے گھر تھی،اکبر علی نے ان کے گھر اطلاع کر دی تھی۔سعد کمرے میں گیا اسے سامنے چاکلیٹ دکھائی دی۔۔ یہ وہی چاکلیٹ تھی جو طیبہ کو کچھ دن پہلے اس کے ابا نے دلوائی تھی اور اس نے سوچ رکھا تھا کہ وہ یہ چاکلیٹ نہیں کھائے گی۔۔۔سعد کا جی للچایا اور وہ اسے کھانے لگا۔

عین اسی وقت طیبہ کمرے میں داخل ہوئی۔۔اسے خالہ کا بیٹا چھوڑ کر گیا تھا۔جو نہی اس نے سعد کے ہاتھ میں اپنی چاکلیٹ دیکھی چلا اٹھی۔

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

وہی چاکلیٹ جواس کے بابانے اسے انعام کے طور پر دلوائی تھی۔طیبہ رونے لگی تھی۔

"میری چاکلیٹ۔۔"

" میں تمہیں اور رلادوں گا"

سعد نے طیبہ کو روتا دیکھا تواس کے پاس آگیا۔۔

"نہیں مجھے یہی چاہیے مجھے میرے بابانے دی تھی۔۔"

وہ رونے لگی۔۔

"تجھے دولادوں گا۔۔"

"نہیں میں یہی لینی ہے"

وہ زاروقطار رونے لگی تھی۔پھپھو نے آکر بہت مشکل سے چپ کرایاتب جاکر سنبھلی۔

☆ ☆ ☆ ☆ ☆ ☆ ☆ ☆ ☆

" ابو آپ نے مجھے جو چاکلیٹ دی تھی ناوہ سعد بھائی کھاگئے ہیں"

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

اس کی آنکھوں میں آنسو تھے وہ خود سے باتیں کر رہی تھی۔

"ابو آپ کیوں چلے گئے؟۔۔مجھے آپ سے ملنا ہے۔۔ابو جلدی آجائیں۔"

وہ بستر پر سونے کی تیاری میں تھی۔

"امی میں کس کی گود میں سوؤں آج"

وہ رو رہی تھی۔ پھپھو کمرے میں آئی تو اسے روتا دیکھ کر اسے پیار کر کے سلا دیا۔۔۔

☆ ☆ ☆ ☆ ☆ ☆ ☆

جنوری 42018

سورج طلوع ہو رہا تھا۔۔ مگر شاید اس سورج میں پہلے کی نسبت تپش زیادہ تھی۔ دن کے نکلنے سے ہی پتا چل رہا تھا کہ آج کچھ تو انہونا ہونے کو ہے۔۔

" کل طیبہ بہت روئی"

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

سعد بائیک پر بیٹھا تھا اور طیبہ اس کے پیچھے۔ وہ سکول اور کالج جا رہے تھے۔ سعد سوچ رہا تھا کہ کل طیبہ کو اس نے رلا دیا تھا اس کی چاکلیٹ کھا کر۔۔

" ہاں تو طیبہ کی برتھ ڈے آنے کو ہے میں اسے چاکلیٹ گفٹ کروں گا"

سعد سوچ رہا تھا

" طیبہ کا غصہ ختم ہو جائے گا"

مگر طیبہ کل کا سارا واقعہ بھول گئی تھی۔

" بھائی میں لچھا کھانا ہے"

سکول کے باہر پہنچتے ہی طیبہ نے کہا تو سعد بھی سوچوں سے باہر آیا۔

☆ ☆ ☆ ☆ ☆ ☆ ☆

"ہماری گڑیا کو اپنے بابا سے ملنا ہے"

اکبر علی نے طیبہ کو گود میں اٹھایا ہوا تھا۔ اور وہ اپنے گھر کے سامنے کھڑا تھا اور طیبہ سے باتیں کر رہا تھا۔۔

"جی چاچو' مجھے بابا کے پاس جانا ہے"

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

"تو میں لے جاؤں گا اپنی گڑیا کو"

"سچ میں چاچو"

"ہاں سچ میں۔۔آج شام کو چلیں گے"

"مجھے دادی نہین جانے دیں گی"

"آپ دادی کو کچھ مت بتانا۔۔جب سپارہ پڑھنے جاؤ گی تو وہاں نہ جانا تب ہم تمہارے بابا کو ملنے جائیں گے"

"باجی مجھے سزا دے گی وہ دادی کو بھی بتائے گی"

"نہیں دیتی میں باجی سے کہہ دوں گا"

"چاچو آپ بہت اچھے ہیں"

طیبہ نے لاڈ میں اکبر علی کو پاری کی مگر وہ درندہ تھا۔اس میں ذرا برابر بھی پدری محبت نہ تھی۔۔۔طیبہ کی پاری سے اس کی ہوس مزید جاگ گئی تھی۔۔

☆ ☆ ☆ ☆ ☆ ☆ ☆ ☆ ☆

"عیشہ آئی ہے طیبہ"

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

پھپھو نے طیبہ کو آواز دی عیشہ اسے سپارہ پڑھنے لے جانے آئی تھی۔

''' عیشہ سے کہیں چلی جائے میں ٹوئلٹ ہوں"

طیبہ نے کہا

"عیشہ رک جائے گی بیٹا"

پھپھو نے کہا اور عیشہ کو بیٹھنے کو کہا

مگر عیشہ رکنے والی نہیں تھی

اور اسی دن سورج غروب ہونے کے ساتھ ساتھ طیبہ کی خوشیوں کا سورج بھی غروب ہو گیا۔

وہ ٹائلٹ سے نکل کر سپارہ پڑھنے کے بہانے اکبر علی کے پاس چلی گئی۔۔

اکبر علی اسے ابا سے ملنے کا کہہ کر ساتھ لے جانے لگا۔۔

وہ اکبر علی کے ساتھ اٹھکیلیاں کرتی جا رہی تھی۔

☆ ☆ ☆ ☆ ☆ ☆ ☆ ☆

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan
Chirya | By Salman (Complete Novel)
Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

"بس یار میں 5 منٹ میں آیا"

سعد فنکشن کے لیے بالکل ریڈی تھا۔اج رات اس کے کالج میں فنکشن تھااور وہ وہاں جانے کی تیاری کر رہا تھا۔۔

"سعد بھائی آج طیبہ سپارہ پڑھنے نہیں آئی۔ باجی نے کہا ہے اسے مار پڑے گی"

عیشہ باہر سے سپارہ پڑھ کر واپس آئی تھی۔۔۔اس کی آواز سن کر پھپھو بھی ادھر آ گئیں۔۔

"عیشہ بیٹا۔طیبہ باجی کے گھر ہی گئی ہے۔"

"نہیں پھپھو وہ وہاں نہین گئی"

عیشہ کی بات سن کر سعد اور پھپھو پریشان ہو گئے۔۔

" عیشہ آپ نے صحیح سے تو دیکھا تھا"

پھپھو نے پریشانی کے مارے کہا

جی پھپھو میں نے دیکھا تھااور مجھے باجی نے کہا ہے کہ آپ سے جا کر کہوں کے طیبہ کو مار پڑے گی وہ آج نہیں آئی"۔۔

پھپھو کے چہرے پر ہوائیاں اڑنے لگیں۔۔

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

سعد کا بھی دل زور سے دھڑکنے لگا۔۔

رات کی تاریکی منڈلا رہی تھی۔ باہر سردی بھی تھی۔ حالانکہ ابھی موسم سرما کا آغاز نہیں ہوا تھا۔۔اکتوبر میں موسم سرما کی آمد آمد ضرور ہوتی ہے مگر حقیقت میں خزاں کا آخر چل رہا ہوتا ہے۔۔ مگر پھر بھی خزاں میں کسی قدر سردی ہوتی ہے۔ مگر آج یہ سردی بھی اس کے لیے سرد نہ تھی۔۔۔ موت کا خوف سارے احساسات کھا جاتا ہے

اور اسے تو کچھ گھنٹے بعد ہی پھانسی دی جانی تھی۔۔ وہ اپنے ماضی یادوں میں اس قدر کھویا ہوا تھا کہ اسے سردی کا ذرا برابر بھی احساس نہیں ہو رہا تھا۔ یہ سردی اس رات کی سردی سے زیادہ نہ تھی۔ جس رات ننھی طیبہ نے پوری رات سرد آسمان تلے گزاری تھی۔ طیبہ کا معصوم وجود ساری رات سردی میں ٹھٹرتا رہا تھا۔۔۔ اسے وہ لمحہ یاد آنے لگا جب اس نے معصوم طیبہ کو اپنی ہوس کا نشانہ بنانے کے لیے بہلا پھسلا کر اس کے گھر والوں سے دور کر دیا تھا۔ ماضی مسلسل اس کے دماغ پر دستک دے رہا تھا۔

☆ ☆ ☆ ☆ ☆ ☆ ☆ ☆

ٹھک۔۔ ٹھک۔۔ ٹھک

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

دروازہ کھٹکنے کی آوازآئی اور شمائلہ جاکر دروازہ کھولا۔۔شمائلہ بچوں کو سپارہ پڑھایا کرتی تھی۔۔

باہر سعد اور اس کی پھپھو کھڑے تھے۔

شمائلہ ان کو دیکھ کر ڈر گئی۔۔ سمجھی کہ شاید عیشہ نے کہا کہ طیبہ کو مار پڑے گی اس لیے آئے ہیں۔۔

"بہن' یہاں طیبہ نہیں آئی کیا آج"

طیبہ کی پھپھو نے پوچھا

"نہیں باجی آج طیبہ نہیں آئی"

شمائلہ نے ہچکچاتے ہوئے کہا

"پر طیبہ گھر سے گئی تھی وہ خود مجھے بتا کر گئی تھی"

"پر باجی یہاں نہیں آئی"

اب پھپھو بہت پریشان ہو گئیں۔۔

"حوصلہ رکھیے پھپھو۔۔یہیں کہیں ہو گی۔۔خالہ کے ہاں ہو گی"

سعد نے پھپھو کو تسلی دی۔۔

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

اور پھر وہ دونوں شائلہ کو خدا حافظ کہہ کر بائیک پر خالہ کے گھر کی طرف روانہ ہو گئے۔

☆ ☆ ☆ ☆ ☆ ☆ ☆ ☆ ☆

سخت سردی کے عالم میں شہر کے وسط میں کالج کے حال میں ایک فنکشن ہونے کو تھا۔ایک طرف کچھ لوگ تھے۔شاید وہ کسی کا انتظار کرنے کو تھے۔۔

"یار سعد ابھی تک نہیں آیا"

ایک نے کہا۔

"فنکشن شروع ہو گیا ہے"

ایک اور بولا

"لگتا ہے اس بار ہم ہار جائیں گے"

ایک اور نے کہا

ٹن ٹن ٹن

ابراہیم کے فون پر مسیج کی گھنٹی بجتی ہے

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

"میری چھوٹی بہن نہیں مل رہی۔۔اس لیے میں آج نہیں آپاؤں گا"

"کس کا مسج تھا؟:

"سعد کا"

جونہی ابراہیم نے سب کو مسج سنایا سب افسردہ ہو گئے۔

(آج بھی جب اس کے یہ الفاظ یاد آتے ہیں کہ میری بہن نہیں مل رہی رونگٹے کھڑے ہو جاتے ہیں)

☆ ☆ ☆ ☆ ☆ ☆ ☆ ☆

رات کے بارہ بج چکے تھے مگر طیبہ نہیں مل رہی تھی۔ پھپھو' دادی اور سعد بہت پریشان تھے۔خالہ بھی ادھر آچکی تھیں۔طیبہ کی تلاش تمام رشتہ داروں کے گھر کی جاچکی تھی۔ مگر وہ کہیں بھی نہیں تھی۔

☆ ☆ ☆ ☆ ☆ ☆ ☆

حاجی صاب اور ان کی اہلیہ بھی بہت پریشان تھے۔ان کو اطلاع کر دی گئی تھی۔

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

"میرا بہت جی گھبرا رہا ہے"

رقیہ بیگم نے حاجی صاب سے کہا۔

"حوصلہ رکھو۔۔اللہ سے دعا کرتے ہیں۔۔"

انہوں نے اپنی بیوی کو تاکید کی۔

وہ ابھی ابھی طواف کر کے ہوٹل لوٹے تھے جب انہیں طیبہ کی خبر ملی تھی۔۔

" حاجی صاب ہم واپسی کی فلیٹ لے کر واپس چلے جاتے ہیں"

رقیہ بیگم نے گھبرائے انداز سے کہا

" ابھی اتنی جلدی واپس جانا مشکل ہوگا"

"لیکن حاجی صاب۔۔میرا بہت جی گھبرا رہا ہے"

رقیہ بیگم بہت گھبرا رہی تھیں۔۔

"خدا پر بھروسہ رکھو عزیزم۔۔۔وہ ہماری بیٹی کی حفاظت کرے گا"

" میری بیٹی کس حال میں ہوگی ؟۔۔پتا نہیں اس نے کچھ کھایا بھی ہوگا کہ نہیں"

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

رقیہ بیگم کی آنکھوں سے آنسو نکلنے لگے۔اور حاجی صاب ان کو چپ کرانے لگے

☆ ☆ ☆ ☆ ☆ ☆ ☆

سارا محلہ اب تک حاجی صاب کے گھر پر اکٹھا ہو چکا تھا۔۔

"آخر پولیس والے چاہتے کیا ہیں؟"

صفدر علی نے کہا

"ہم دو گھنٹہ پہلے رپورٹ درج کرا کے آئے تھے۔انہوں نے ابھی تک کارروائی شروع نہیں کی"

سعد نے بتایا۔

"کہتے ہیں رات کے اس پہر ڈھونڈنا مشکل ہے۔سردی بھی بہت ہے"

سعد کے چچا نے وضاحت کی۔

"کیسے نہیں کریں گے کارروائی؟"

امیر احمد نے کہا۔

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

ہم سب جائیں گے آپ کے ساتھ تھانے۔۔آپ کی بیٹی ہماری بیٹی ہے۔۔ہماری بیٹی کی تلاش انہیں کرنی ہی ہو گی۔۔حکومت نے انہیں عوام کی حفاظت کے لیے تعینات کیا ہے۔۔۔"

امیر علی کی پکار پر سب نے ہاتھ اٹھا لیے۔

☆ ☆ ☆ ☆ ☆ ☆ ☆ ☆

" استاد جی محلے والے سارے ادھر کو ہی آرہے ہیں"

بخشو نے آکر سب انسپکٹر منیر کو خبر دی جو خوابِ خرگوش کے مزے لے رہا تھا۔

"اک کیا؟"

وہ ہڑبڑا کر اٹھ گیا۔

اتنے میں محلے والے تھانے پہنچ چکے تھے۔۔

دیکھیے۔ہم آپ سے عزت سے کہہ رہے ہیں کہیں اس سے پہلے کہ اغواہ کرنے والے شہر سے باہر نکل جائیں "

سعد کے چچا نے کہا۔

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

" اگر میری بہن کا کچھ ہو گیا تو میں آپ کو چھوڑوں گا نہیں"

سعد جذباتی ہو گیا مگر اس کے چچا نے اس کے کندھے پر ہاتھ رکھ کر اسے چپ رہنے کو کہا۔۔

"ہم کارروائی کر ہی رہے ہیں جناب"

سب انسپکٹر منیر نے کہا

" آپ کو سارے راستے بلاک کر دینے چاہیئں"

سعد کے چچا نے کہا

"یہ تو ہم صبح ہی کریں گے۔۔ابھی دیکھیں نا جناب نیند کس کو نہیں پیاری"

سب انسپکٹر منیر نے جمائی لے کے کہا

" میری بہن کی نیند کی آپ کو فکر نہیں ہے۔۔وہ وہ معصوم بچی نہ جانے کس حال میں ہو گی"

سعد پھر بول اٹھا اس کی آنکھوں سے اب کی بار آنسو نکلنے لگے۔ تو سعد کے چچا نے اسے سینے سے لگا لیا۔۔۔

☆ ☆ ☆ ☆ ☆ ☆ ☆ ☆

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

ان سے کچھ نہیں ہو گا" سیف اللہ نے سعد سے کہا۔"

سیف اللہ سعد کے محلے میں اس کا ایک دوست تھا

میرے کالج کی ایک جماعت ہے۔۔وہ لوگوں کی فلاح کے لیے کوشاں رہتی ہے۔۔ جیسے ایدھی بابا کرتے" تھے۔۔وہ جماعت بھی اسی طرح بننے کی کوشش کر رہی ہے

" میں ان سے بات کی ہے وہ ہمارا ساتھ دینے کو تیار ہیں

سیف اللہ نے بتایا

"ہم ان کے ساتھ مل کر کوشش کرتے ہیں۔"

سعد نے یہ بات اپنے چچا کو بتائی تو سعد کے چچا اور گھر کے دیگر معززین نے رضامندی کا اظہار کیا۔۔

رات کے اس پہر جب ساری دنیا سوگئی تھی تب قوم کے رکھوالوں کی بجائے قوم کا مستقبل ایک ننھی جان کی تلاش میں نکل پڑا۔

☆ ☆ ☆ ☆ ☆ ☆ ☆ ☆ ☆

" حاجی صاب واپسی کی ٹکٹ بک کرا لیں"

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

فجر کی نماز کے بعد رقیہ بیگم نے حاجی صاب سے کہا۔

"جی عزیزم میں آج ہی ٹکٹ بک کراؤں گا بس سورج نکل جائے"

لیکن اتنی جلدی ٹکٹ بک کرانا ان کے لیے بہت مشکل تھا۔

اور وہ تھے بھی پردیس میں۔ جہاں کوئی جاننے والا بھی نہ تھا۔

☆ ☆ ☆ ☆ ☆ ☆

امی میں بھابھی کو کیا جواب دوں گی۔۔بھابھی میرے سہارے چھوڑ کر گئیں تھیں۔۔اگر طیبہ کو کچھ ہو گیا"

"تو میں بھابھی کے سامنے سر نہیں اٹھا پاؤں گی

پھپھو دادی کے سامنے بیٹھی رو رہی تھیں۔

"میری بیٹی خدا پر بھروسہ رکھ' ہماری طیبہ ضرور مل جائے گی"

نصرت بی بی دادی نے کہا

"آج طیبہ کو گم ہوئے دو دن ہو گئے ہیں اماں"

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

خالہ مہوش نے کہا۔وہ سب گھر کے برآمدے میں بیٹھے تھے۔۔کئی اور محلے کی عورتیں بھی وہاں موجود تھیں۔۔

طیبہ کی خالہ بھی بہت پریشان ہو رہی تھی۔

اچانک دروازے پر دستک ہوئی تو سب کے دل ایک دم رک گئے تھے۔

خالہ مہوش اٹھیں اور جا کر دروازہ کھولا۔باہر اکبر علی کو سامنے گھر رہتا تھا کھڑا تھا۔۔

☆ ☆ ☆ ☆ ☆ ☆ ☆ ☆

"باجی یہ میرے گھر کی چابی ہے"

اکبر علی نے مہوش سے کہا۔اور چابی مہوش کو پکڑائی

" میرے ننھیال میں فوتگی ہو گئی ہے۔۔۔میں وہیں پنڈ جا رہا ہوں اپنے۔۔"

اکبر علی نے وضاحت کی تو مہوش نے چابی پکڑ لی۔

☆ ☆ ☆ ☆ ☆ ☆ ☆ ☆ ☆

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

پورے شہر میں طیبہ کو ڈھونڈا گیا تھا اور چار دن بیت گئے تھے۔ مگر طیبہ کہیں بھی نہ ملی تھی۔ ہر جگہ چھان مارا گیا تھا۔۔ اسٹیشن میں۔۔ بس کے اڈوں میں۔۔ فلاحی اداروں میں۔۔ یتیم خانوں میں۔۔۔ سکولوں میں ۔۔۔ درباروں میں۔۔ مسجدوں میں۔۔ مگر طیبہ کا کوئی اتا پتا نہ تھا۔۔

☆ ☆ ☆ ☆ ☆ ☆ ☆ ☆

وہ ایک تاریک اور اندھی رات تھی۔ جب پولیس والے رات کو گشت کر رہے تھے۔

ایک ٹوٹی ہوئی عمارت کے قریب ایک کچرے کا ڈھیر تھا۔

"سر۔۔ سامنے کوئی چیز پڑی ہے"

ایک پولیس والے نے اپنے ہاتھ میں پکڑی ٹارچ سے کوڑے کے ڈھیر پر کسی وجود کو دیکھا تو کہا۔۔

"پڑی رہن دے۔ ترا کیا لیتی ہے"

سب انسپکٹر منیر نے بخشو سے کہا۔۔۔

پھر وہ آگے چلنے لگے۔۔

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

مگر جب وہ اس ڈھیڑ کے قریب پہنچے تو دنگ رہ گئے۔۔ان کے ہواس پر قابو نہ رہا اور دل زور زور سے دھڑکنے لگا۔۔

☆ ☆ ☆ ☆ ☆ ☆ ☆ ☆ ☆

ہم آپ کو یہ خبر دے رہے ہیں کہ معصوم طیبہ کی لاش کچرے کے ڈھیڑ سے بر آمد "

معصوم طیبہ کو انتہائی تشدد کا نشانہ بنانے کا بعد قتل کر دیا گیا۔

ابھی ابھی ہمارے نمائندے نے اطلاع کی ہے کہ پچھلی کئی دن سے لاپتا معلوم طیبہ کو بہت بے رحمی سے قتل کر دیا گیا ہے اور طیبہ کی لاش ایک کچڑے کے ڈھیر سے ملی ہے۔۔

تفصیلات کے مطابق طیبہ کی لاش پولیس اہلکاروں نے اپنی محنت اور بہادری سے ڈھونڈ نکالی ہے۔۔کسی درندے نے معصوم طیبہ کو بڑی سفاکی سے قتل کر کے کوڑے پر پھینک دیا ہے۔۔

"ہم آپ کو بتاتے چلتے ہیں۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔

ملک بھر کے نیوز چینلز پر یہ خبر نشر کی جا رہی تھی۔

☆ ☆ ☆ ☆ ☆ ☆ ☆ ☆ ☆

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

"حاجی صاب۔۔ مم میری بچی"

رقیہ چیخ رہی تھیں۔

وہ اس وقت مسجد الحرام میں تھے جب انہیں یہ خبر ملی تھی۔۔

رقیہ کو اس طرح چیختا دیکھ کر مسجد الحرام میں موجود ارد گرد کے لوگ بھی جمع ہو گئے تھے۔

"مم میری بچی"

رقیہ بیگم پر غشی کے دورے پڑنے لگے پھر وہ بے ہوش ہو کر زمین پر گر گئیں۔

ٹک ٹک ٹک

دو بج چکے تھے۔اس کے چہرے پر موجود خوف کا سمندر پہلے سے زیادہ ہو گیا تھا اس کے پاس جینے کا وقت بہت کم تھا۔ابھی پچھلے ہفتے کی ہی بات تھی جب اسے پھانسی کی سزا نہیں سنائی گئی تھی تب وہ خدا سے دعائیں مانگ رہا تھا کہ مجھے موت آجائے۔اس ذلت سے موت اچھی۔۔

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

مگر آج اس کا چہرہ ایک عجیب کیفیت ظاہر کر رہا تھا۔

وہ رو رہا تھا۔۔وہ چلا رہا تھا۔۔۔

آج اسے موت کا خوف محسوس ہو رہا تھا۔۔

وہ موت جو اس سے چند گھڑی کے فاصلے پر تھی۔۔آج اسے خود مرنے مقتل جانا تھا اور خود جا کر اپنے سر کو پھانسی پر چڑھانا تھا۔۔

آنے والے وقت کا تخیل کرتے ہی اس کی روح کانپ جاتی۔۔۔

سرد ہوا کے جھونکے اندر آئے اور اس کے بدن پر آ لگے۔

اسے وہ وقت یاد آنے لگا جب سرد ہوا ننھی طیبہ کے بدن سے جسم سے ٹکرائی ہو گی وہ کس قدر کانپی ہو گی

اسے وہ وقت یاد آنے لگا جب اس نے معصوم طیبہ کو اپنی ہوس کا نشانہ بنایا تھا۔

وہ اپنے ماضی کو یاد نہیں کرنا چاہتا تھا مگر ماضی اس کی جان نہیں چھوڑ رہا تھا۔وہ ایک بار پھر ماضی کے دھندلکوں میں کھو گیا۔

☆ ☆ ☆ ☆ ☆ ☆ ☆ ☆

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

"چاچو مجھے چاکلیٹ لینی ہے"

جنوری کی اس سردی میں وہ دونوں طیبہ اور اکبر علی سڑک پر جا رہے تھے۔ طیبہ نے سرخ رنگ کی جیکٹ پہن رکھی تھی سردی سے بچنے کے لیے۔ اور اکبر علی اس کے ساتھ ساتھ چل رہا تھا۔

"نہیں وہ چاکلیٹ ٹھیک نہیں ہے"

اکبر علی نے اسے سمجھایا۔۔

پھر اسے ایک تاریک گلی میں لے گیا تاکہ لوگوں کی نظروں سے بچ سکے۔

" تمہارا ابا تمہارے لیے بہت سی چاکلیٹ لیے ہوئے ہیں"

اکبر علی نے اسے مزید بہلایا۔

"چاچو مجھے ڈر لگ رہا ہے"

اندھیرے میں طیبہ کا دل گبھرانے لگا

"بس تھوڑی دور اور۔۔ پھر روشنی آجائے گی"

چاچو مجھے گود میں اٹھا لیں۔ مجھے جن لے جائے گا۔۔ سعد بھائی کہتے ہیں اندھیرے میں جن ہوتے ہیں۔۔"

"جن معصوم بچوں کو کھا جاتے ہیں۔۔

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

آسماں سے اتارا ہوا نور ہے

کوئی لگتا ہے جیسے حور ہے

پیاری پیاری حسیں پریوں سی

خوبصورتی سے وہ معمور ہے

فلک بھی اس کی بلائیں لے

دھرتی بھی اس پہ مغرور ہے

پاکیزگی کی وہ اک مورت ہے

پاکیزہ جیسے وہ اک حور ہے

طیبہ کی معصومیت پر شاید اسے ترس آیا ہو۔۔ اتنی معصومیت شاید کسی کے دل میں بھی رحم پیدا کر دیتی۔۔ اور شاید اس کا پتھر موم نہی ہوا ہو گا۔۔ کیونکہ جن اس وقت طیبہ کے پاس ہی تھا۔ جو اسے کھانے ہی والا تھا ۔اور اس سے اس کی معصومیت چھیننے والا تھا۔۔

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

شایداس کے دل میں بھی ایک بار خیال آیا ہو گا کہ باز آجائے۔۔یا پھر وہ ایک پتھر دل انسان تھا جس کا دل نہیں پگھلتا۔

یا پھر وہ انسان ہی نہیں تھا۔۔

اندھیرے میں ایک کھڈے سے ٹھوکر لگ کر طیبہ گر گئی۔۔

☆ ☆ ☆ ☆ ☆ ☆ ☆ ☆

"چاچو مجھے چوٹ آگئی ہے۔"

طیبہ اپنے خوبصورت ہاتھوں سے اپنے زخم سے رستے خون کو چوسنے لگی۔۔۔ مگر شاید وہ چاچو درندگی کا لبادہ اوڑھ چکا تھا۔طیبہ کی چوٹ سے۔۔اس چوٹ سے آئے زخم سے اور اس زخم نکلتے خون سے اور اس خون سے نکلتی درد کی ٹیسوں سے اسے کوئی فرق نہیں پڑ رہا تھا۔۔

اس کا ضمیر اس کی حیوانیت کے آگے بے بس ہو گیا تھا۔اس کی عقل پر پردہ پڑ گیا تھا۔۔اس کا شعور تباہی کے سمندر میں غوطے لگا رہا تھا۔۔اس کی آدمیت کی موت ہو چکی تھی۔۔اس کی غیرت کا قتل ہو چکا تھا۔۔۔اس کی مردانگی کہیں دور چادر میں سر چھپائے بیٹھی تھی۔۔اس کے بدن میں درندگی کا دور دورہ تھا۔۔اس کے جسم میں حیوانیت کی حکومت تھی۔۔اس کا قلب گندہ ہو چکا تھا۔اس کا ذہن مردہ ہو چکا تھا۔۔اس کے

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

احساسات غلاظت کا لبادہ اوڑھ چکے تھے۔۔اب طیبہ کی چوٹ تو کیا طیبہ کی پاکیزگی کو رفع کرنے سے بھی چاچو کو کوئی فرق نہیں پڑنے والا تھا۔۔

اس نے طیبہ کو گود میں اٹھا لیا اور ایک طرف کو لے گیا۔

☆ ☆ ☆ ☆ ☆ ☆ ☆ ☆

وہ ایک ٹوٹی ہوئی عمارت تھی۔وہاں دور دور تک کوئی مکان نہیں تھا۔بس ایک عمارت تھی جو کافی دیر آدھ بنی پڑی تھی۔۔

وہ طیبہ کو اس عمارت میں لے گیا اور جا کر زمیں پر بٹھا دیا۔

"کہاں چوٹ ائی۔"

اس نے طیبہ کے منہ پر ہاتھ پھیرتے ہوئے کہا

"پاؤں پر"

طیبہ نے معصومیت سے کہا

اس نے جھٹ سے طیبہ کی نکر کو ہاتھ مارا

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan
Chirya | By Salman (Complete Novel)
Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

"یہاں پر"

اس نے ہاتھ مار کر کہا۔۔

شیطان جاگ چکا تھا۔۔ حیوانیت اوج پر آچکی تھی۔۔ درندگی کا ظہور ہو چکا تھا۔۔

انسانیت مر رہی تھی۔۔ پاکیزگی چھوٹ رہی تھی۔۔ طیبہ سے اس کی طیبائی چھینی جا رہی تھی۔۔

وہ طیبہ جس کے نام کی مناسبت طیبہ یعنی مدینہ منورہ اور مکہ مکرمہ کی مناسبت سے تھا آج اس طیبہ کی پاکی اور پاکیزگی دھواں ہو رہی تھی۔۔

☆ ☆ ☆ ☆ ☆ ☆ ☆ ☆

سورج طلوع ہو چکا تھا۔

طیبہ سو رہی تھی۔ اکبر علی اس کے قریب ہی بیٹھا تھا۔ اور اسے غور سے دیکھ رہا تھا۔۔

کل رات اس نے اس معصوم وجود سے اس کی معصومیت چھین لی تھی۔۔

اسے اپنے کیے پر ہو سکتا ہے شرمندگی بھی ہو رہی ہو۔۔ کہ اس نے ایک ننھی معصوم بچی کو اپنی ہوس کا نشانہ بنا لیا تھا۔۔

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

مگر جہاں شیطانیت غالب آجاتی ہے وہاں نیکی اور اچھائی خود کو چھپا لیتی ہیں۔۔

ایک دم سے طیبہ کی آنکھ کھلی وہ درد سے کراہ رہی تھی۔۔۔

"چاچو مجھے درد ہو رہا ہے۔۔"

طیبہ نے آنکھیں ملتے ہوئے کہا۔۔

ایک دم سے وہ خود کو دیکھا اس کی سفید شلوار خون سے بھری ہوئی تھی۔۔

چاچو میرا تو خون نکل رہا ہے۔میں نے بہت ڈراؤنا خواب دیکھا ہے"

" آپ نے مجھے بہت درد کیا

وہ درد سے کراہ رہی تھی۔۔۔۔

اسے سمجھ نہیں آرہا ہوتا کہ اپنی حالت کیسے بیان کرے،،،

کیونکہ اسے کسی بھی چیز کا کوئی اندازہ ہی نہیں تھا۔وہ سمجھ رہی تھی کہ کل رات جو ہوا تھا وہ محض اس کا خواب تھا۔ایک بھیانک خواب مگر وہ نہیں جانتی تھی کہ جسے وہ ایک بھیانک خواب سمجھ رہی ہے وہی اس کی زندگی کی حقیقت بن چکی ہے۔۔

" چاچو مجھے بہت ڈر لگ رہا ہے آپ سے"

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

طیبہ نے اکبر علی کی طرف دیکھ کر کہا۔

پھر طیبہ رونے لگی۔۔

اکبر علی رات کا منظر یاد کرنے لگا۔۔

رات کو جب وہ طیبہ کو اپنی ہوس کا نشانہ بنا رہا تھا تب طیبہ کو نیند آگئی تھی تو اس نے طیبہ کو ویسے ہی چھوڑ دیا تھا۔۔

☆ ☆ ☆ ☆ ☆ ☆ ☆ ☆

"کھڑاک"

دروازہ کھلا اور اکبر علی اندر آیا

اس نے طیبہ کو اسی مکان میں سلا دیا تھا اور خود کہیں باہر چلا گیا تھا۔اس کے ہاتھ میں کھانے کا کچھ سامان تھا۔۔۔

اسے دیکھ کے طیبہ اٹھ گئی۔۔

"چاچو مجھے درد ہو رہا ہے"

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

"بیٹا تمہیں چوٹ آئی تھی رات کو اس کا ہو رہا ہے"

اکبر علی نے اسے اس چوٹ کا بہانہ بنا کر کہا جو اسے راستے میں آئی تھی۔۔۔

"یہ لو چاول کھالو"

اکبر علی نے چاول اس کی طرف بڑھائے۔۔

"ہم بابا سے کب ملیں گے"

"تمہارے بابا آج رات کو یہاں آئیں گے"

وہ سیگریٹ پی رہا تھا۔

طیبیہ رونے لگی۔۔ایک گھر سے دور دوسرا شلوار خون سے بھری۔۔ تیسرا درد۔۔

"چپ کر۔۔ سیگریٹ پی لے درد نہیں ہو گا"

اکبر نے سیگریٹ اس کی طرف بڑھائی۔۔

اکبر زبردستی اسے سیگریٹ پلانے لگا اور اس کے ہونٹوں پر گرم سیگریٹ لگ گیا۔۔ سیگریٹ لگنے سے طیبہ کے معصوم خوبصورت ہونٹ جل گئے

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

وہ چلانے لگی چیخنے لگی۔۔

☆ ☆ ☆ ☆ ☆ ☆ ☆ ☆

جنوری72018

آج کی رات ایک تاریک رات تھی کیونکہ چاچو نے طیبہ سے کہا تھا کہ اس کے بابا اس سے لینے آرہے ہیں اس لیے وہ اپنا درد بھول گئی تھی اور بہت خوش تھی مگر اسے نہیں پتا تھا کہ آج کی رات اس کی آخری رات ہو گی۔۔۔۔

آج کی رات اس کی مسکان اس سے چھن جائے گی۔۔اس کی پاکیزگی ہوا ہو جایے گی اور وہ بادِ صبا ہو جایے گی ۔۔

اسے نہیں معلوم تھا کہ آج کی رات کس قدر آندھی اور تاریک ہو گی۔۔ کتنی ظالم اور ترش۔۔ کتنی سرد اور خشک۔۔ کتنی تکلیف دہ اور درد والی۔۔

😢 ☆ ☆ ☆ ☆ ☆ ☆ ☆

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan
Chirya | By Salman (Complete Novel)
Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

"کھڑاک"

دروازہ کھلا اور اکبر علی اس رات کی تاریکی میں آیا۔۔

چاند کی روشنی میں اس کا چہرہ مزید ہولناک دکھ رہا تھا اور وہ ایک درندہ لگ رہا تھا۔

بڑی بڑی مونچھیں۔۔اسے بہت خوفناک بنا رہی تھی۔۔

جب انسان کوئی غلط کام کرتا ہے تو اس کی شکل کو خدا ہولناک بنا دیتا ہے۔۔اس کے چہرے سے تازگی اور روشنی چھین لیتا ہے۔۔

"چاچو ابا"

طیبہ دور سے اکبر علی کو دیکھ کر چلائی۔۔

" ادھر آ چاچو کے پاس"

اکبر علی نے کہا تو طیبہ اپنے بابا سے ملنے کے جوش میں دوڑی چلی آئی۔۔

جونہی طیبہ اس کے قریب آئی تو اس نے طیبہ کو زمین پر لٹا دیا

معصوم بچی چلانے لگی۔۔

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

"چاچوایسے مت کریں۔۔"

طیبہ نے اکبر علی کو اپنے وجود کو چھوتے دیکھا تو چلائی۔۔

مگر اکبر علی آج پھر اسے اپنی ہوس کا نشانہ بنانا چاہ رہا تھا۔۔

"چاچو آپ نے ایسے مجھے خواب میں کیا تھا ایسے نہ کریں۔۔ طیبہ کو بہت درد ہوا تھا۔۔"

طیبہ بولی۔۔

مگر طیبہ کی باتیں اس پر اثر نہیں کرنے والی تھیں۔۔ کیونکہ طیبہ کی تڑپ اسے دکھائی نہیں دے رہی تھی۔۔

وہ اس کے لیے صرف حظ اٹھانے کے لیے کھلونا تھا جسے وہ استعمال کر رہا تھا۔۔

"چاچو آپ بہت گندے ہو"

بالکل بے بس تھی طیبہ جب اس نے مضبوط گرفت سے طیبہ کو پکڑ رکھا تھا۔۔ صرف یہی بھول پائی تھی۔۔

اسے لگا تھا۔ جو بھی ہو رہا ہے وہ غلط ہے

لیکن نہیں جانتی کہ ہو کیا رہا ہے۔۔۔۔

☆ ☆ ☆ ☆ ☆ ☆ ☆ ☆ ☆

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

مسلسل ایک گھنٹے سے طیبہ درد سے تڑپ رہی تھی۔۔ مگر اکبر علی اپنی درندگی میں مست تھا۔۔ آخر معصوم بچی درد کی تاب نہیں لا پائی اور خدا کو بھی اس پر رحم آگیا تھا اور فرشتۂ اجل پہنچ گیا تھا کیونکہ اتنا تکلیف دہ منظر شاید آسمان سے بھی نہ دیکھا گیا تھا اور نہ ہی زمین سے سمیٹا گیا تھا۔۔ سارے فرشتے بھی تڑپ گئے ہوں گے جب طیبہ کی آہ نے آسمان کو چیر کر خدا کے عرش کو ہلایا ہوگا۔۔

آخر کار معصوم بچی آخری چیخ مار کر اس ہوس پسند دنیا سے کنارہ کشی کر گئی۔۔

ہو سکتا ہے اس درندہ صفت آدمی نے بچی کا گلہ دبایا بھی ہو۔۔

مگر بچی کے دم توڑنے کا اس پر کوئی اثر نہ ہوا

وہ ابھی بھی اس کے وجود سے حظ اٹھا رہا تھا۔۔۔

انسانیت سے گرے ہوئے اس انسان کو اس وقت احساس ہوا جب اس معصوم بچے کا مردہ جسم ٹھنڈا لگنے لگا

۔۔

"یہ ی تو مر چکی ہے"

اس کا رنگ فق ہو گیا۔

پیروں تلے سے زمین نکل گئی۔۔ اس نے طیبہ کے وجود کو دیکھا جو یہ کہہ رہا تھا۔

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

امی میں نے آپ کو تنگ کرنا چھوڑ دیا ہے

میں نے ابو سے جھگڑنا چھوڑ دیا ہے

میں بہت ہی معصوم تھی اس جہاں میں

میں نے اس جہاں میں جینا چھوڑ دیا ہے

اماں حوا کی بیٹی ہوں

انہی کی پرچھائی تھی

جس نے جنا تھا ابنِ آدم

وہی میری مائی تھی

پھر کیوں کیا مجھے نیلام

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

کیا بیٹیوں نے جینا چھوڑ دیا ہے

امی مجھ سے رہا نہ گیا تھا

آپ کو بہت پکارا تھا

آپ جب نہ آئیں تھیں

اس نے مجھ کو مارا تھا

بے بسی اور مجبوری میں

میں نے جینا چھوڑ دیا ہے

ابو کی بہت یاد آئی تھی

مجھے وہ بہت رلائی تھی

مگر میں بھی تو مجبور تھی

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

آپ کی محبت میری دوائی تھی

درد کی شدت سے اکتا کر

جسم نے ساتھ دینا چھوڑ دیا ہے

میں تو کچھ بھی جانتی نہ تھی

غلاظت دنیا کو بھی مانتی نہ تھی

پیار کے دیس میں رہتی تھی میں

درندوں کی جہاں جھانتی نہ تھی

میری مردہ لاش اب یہ کہتی ہے

چڑیوں نے اب چہکنا چھوڑ دیا ہے

امی میں اللہ سے پوچھوں گی

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

جو بھی دل میں پاؤں گی

دل سے فریاد کروں گی

خود کو انصاف دلواؤں گی

یہاں اندھیروں کا عالم ہے

ان سے انصاف مانگنا چھوڑ دیا ہے

☆☆☆☆

تین بج چکے تھے اس کے پاس صرف دو گھنٹے تھے اس کے بعد اس نے اس دنیا کو چھوڑ جانا تھا۔ ابھی تھوڑی دیر بعد اسے لے جانے کے لیے پولیس آ جائے گی پھر اسے عدالت میں پیش کیا جائے گا۔ اور پھانسی پر لٹکایا جائے گا۔۔

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

زندگی سے دور جانے کا خوف بھی ایک دل دہلا دینے والا خوف ہے اگر آپ اس بات کا مشاہدہ کرنا چاہتے ہیں تو فرض کریں آپکو کہہ دیا جاتا ہے دو دن بعد آپ نے مر جانا ہے۔۔ چلیں یہ نہیں دو سال بعد آپ نے مر جانا ہے آپ کی نیندیں حرام ہو جائیں گی۔۔ گرمی اور سردی کا فرق بھی آپ کو معلوم نہ ہو گا۔۔

" کاش میں نے وہ سب نہ کیا ہوتا"

اس کی زبان سے نکلا۔۔۔

اچانک وہ مسکرا دیا

میں نے خود کو کس کاریگری سے چھپایا تھا دنیا سے۔۔۔۔"

مگر ڈی این اے ٹیسٹ نے ثابت کر دیا۔۔

کاش ڈی این اے ٹیسٹ نہ کروایا جاتا

"! کاش

یہ کاش اسے پھر سے ماضی کی سیر کو لے گیا۔

☆ ☆ ☆ ☆ ☆ ☆ ☆

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

" ٹوووووں ں ں۔۔۔ٹوں ٹوں ٹوں ٹوں"

ایمبولینس بہت تیزی سے سڑک پر رواں دواں تھی۔یہ سعودی عرب کا شہر مکہ تھا اور مسجد الحرام سے کسی مریض کو ہسپتال لے جایا جا رہا تھا۔یہ رقیہ بیگم تھیں۔۔

بیٹی کے ساتھ ہوا سلوک برداشت نہ کر پائیں۔۔۔اور بے ہوش ہو گئیں۔۔

☆ ☆ ☆ ☆ ☆ ☆ ☆ ☆

شہر بھر میں قیامت کا ساماں تھا۔۔طیبہ کی لاش ملنے کے بعد لوگ طیبہ کی موت کا زمہ دار پولیس کو قصوروار ٹھہرا رہے تھے۔۔جگہ جگہ جلوس ہو رہے تھے۔۔توڑ پھوڑ کی جا رہی تھی۔۔سکولوں اور کالجوں سے چھٹیاں کر دیں گئیں۔۔۔

تمام ادارے بند ہو گئے۔۔۔

پولیس اپنی نااہلی کے باعث طیبہ کے اغوا کرنے والے کو نہ ڈھونڈ سکی۔۔بس اسی وجہ سے سب لوگ پولیس کو قصوروار ٹھہرا رہے تھے۔۔

☆ ☆ ☆ ☆ ☆ ☆ ☆ ☆

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

جنوری 92018

آج طیبہ کا جنازہ پڑھایا جانا تھا اور اس کے ابا جان بھی آج واپس آ رہے تھے۔۔

کیونکہ اس کے ابو نے اپنی بیٹی سے وعدہ کیا تھا کہ میں لوٹ کر ضرور آؤں گا مگر ان کی بیٹی ان کا استقبال کرنے کے لیے وہاں موجود نہ تھی۔۔ باپ اپنا وعدہ نبھانے لوٹ رہا تھا مگر بیٹی وعدہ وفا کرتے ہوئے دوسرے جہاں جا چکی تھی۔۔

☆ ☆ ☆ ☆ ☆ ☆ ☆ ☆

سعد نے الماری کھولی اس میں بہت سی چاکلیٹ تھیں۔۔۔

یہ اس نے طیبہ کے لیے لی تھیں۔۔۔ جب اس نے طیبہ کی چاکلیٹ کھائی تو وہ بہت روئی تھی۔۔

اس لیے سعد نے اس کے لیے ڈھیر ساری چاکلیٹ لی تھیں کیونکہ دو دن بعد طیبہ کی سالگرہ تھی

مگر وہاں چاکلیٹ لینے کے لیے کوئی نہیں تھا،،،

سعد کی آنکھوں سے آنسو تھے تھمنے کا نام نہیں لے رہے تھے۔

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

☆ ☆ ☆ ☆ ☆ ☆ ☆ ☆

پاکستان واپس آ گئے تھے حاجی صاحب اور ان کی اہلیہ ۔۔ یہاں آ کر بھی رقیہ جی کی حالت نہیں سنبھلی تھی۔

کافی حالت نازک تھی۔ان کو ہسپتال میں ہی رکھا گیا تھا۔۔

اگر ان کو ان کی بیٹی کی یہ حالت دکھائی جاتی تو کہیں وہ دم نہ توڑ جاتیں۔ بس اسی لیے انہیں ان کی بیٹی کے وجود کو نہ دکھایا گیا تھا۔۔

☆ ☆ ☆ ☆ ☆ ☆ ☆ ☆

2 بجے کے قریب طیبہ کا جنازہ پڑھایا گیا۔۔ طیبہ کا جنازہ ملک کے ایک بہت بڑے عالم نے پڑھایا تھا۔وہ بہت ہی مایہ ناز عالم تھے۔۔۔ سب لوگ جنازہ پڑھ رہے تھے کہ ایک دم عجیب و غریب آوازیں آئیں۔۔

ڈھر۔۔ڈھر۔۔ڈھر

گولیوں کی آواز سے پورا شہر کانپنے لگا۔۔۔

☆☆☆☆

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

آدھا گھنٹہ مزید گزر گیا تھا۔اس کے پاس بہت کم وقت بچا تھا۔۔ایسے موقعوں پر وقت بہت جلدی گزرتا محسوس ہوتا ہے۔۔اس کا بدن ٹھنڈا پڑ گیا تھا۔۔ مگر اس کے لیے اس کا یہ بدن کوئی اہمیت نہیں رکھ رہا تھا

اسے اب ایک پچھتاوا ہو رہا تھا۔۔

" میں ایک معصوم کا قاتل ہوں"

وہ اپنے ہاتھوں کو دیکھنے لگا۔۔۔

پھر چلانے لگا پاگلوں کی طرح

میں ایک معصوم کا قاتل ہوں"

ہاں میں قاتل ہوں۔۔۔۔

میں قاتل ہوں۔۔

"مجھے قتل کرو۔۔

وہ مسکرا رہا تھا،،،،

لیکن پھر پھوٹ پھوٹ کر رونے لگا۔۔۔

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

اسے اپنی ماں کی یاد آنے لگی تھی۔۔

"ماں۔۔میں۔۔تمہارا مان نہ رکھ پایا"

وہ چلانے لگا۔۔

اسے اپنی موت دکھائی دے رہی تھی۔۔۔

" میں نے معصوم بچی کا قتل کیا۔۔ہاں وہ میں ہی ہوں"

وہ چلارہا تھا۔۔

پھر ایک دم سے رک گیا۔۔۔

"یااللہ! میں بھی تیرا ہی بندہ ہوں۔۔"

اس نے دل میں سوچا۔۔

مگر اسی وقت اسے اپنا جرم یاد آگیا۔۔۔

میں صرف اس معصوم جان کا قاتل نہیں ہوں میری وجہ سے دو اور نہتے جوان دم توڑ گئے۔۔"

"ان کا بھی میں ہی قاتل ہوں۔۔۔

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

دل دہلا دینے والا ماضی اسے پھر خود میں لے گیا۔۔۔اور خدا سر عادی مانگنا وہ پھر بھول گیا۔۔

☆ ☆ ☆ ☆ ☆ ☆ ☆ ☆

پورا شہر ایک بار پھر سے قیامت سے دوچار ہو گیا۔۔۔

وہ جلوس جو اس لیے گردش میں تھا کہ قاتل کی تلاش کی جائے۔۔کیونکہ طیبہ کی لاش ملنے کے باوجود بھی پولیس نے قاتل کی تلاش شروع نہیں کی تھی۔۔وہ اب بھی ویسے ہی ہاتھ پر ہاتھ دھرے بیٹھے تھے جیسے پہلے تھے۔۔

طیبہ کا جنازہ پڑھا جا رہا تھا مگر پولیس ابھی بھی چپ چاپ بیٹھی تھی اور طرح طرح کی کہانیاں بنا رہی تھی۔۔

شہر کے جوانوں کی غیرت کو یہ گوارا نہ تھا کہ ان کے شہر کی معصوم کلی جو مسل دیا گیا اور کوئی اس پر آوازے کسے۔۔

خیر جوان احتجاج کے لیے اٹھ کھڑے ہوئے۔۔

" طیبہ کے قاتل کو تلاش کرو"

پورے شہر میں نعرے لگنے لگے۔۔

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

مگر اسی جلوس پر نام نہاد پولیس والوں نے قاتلانہ حملہ کیا۔۔

نہتے لوگوں نے اپنی جان بچانے کی بہت کوشش کی۔۔ مگر زندگی اور موت کے اس کھیل میں

دو نہتے جوان دم توڑ گئے۔۔۔ کئی زخمی بھی ہوئے۔۔

ایمبولینس سے ان کو ہسپتال منتقل کر دیا گیا۔۔۔۔

مرحومین کے اہلِ خانہ کو تسلیوں کے پھول باندھے گئے۔

☆ ☆ ☆ ☆ ☆ ☆ ☆ ☆ ☆

سانحے کے بعد لوگوں میں خوف پھیلنے کی بجائے ان کی ہمت بڑھ گئی انہوں نے طیبہ کے قاتل کو ڈھونڈنے

اور اسے انجام تک پہنچانے کے لیے جلسے جلوس شروع کر دیے۔۔۔

اب لوگ ڈرے نہیں تھے بلکہ اب وی مزید بہادر ہو گئے تھے۔۔ سوشل میڈیا۔۔الیکٹرانک میڈیا۔۔ ہر

جگہ اس سب کی تشہیر کی جانے لگی۔۔

☆ ☆ ☆ ☆ ☆ ☆ ☆ ☆

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

رقیہ بیگم کی حالت اب پہلے سے بہتر تھی ان کو گھر لے آیا گیا۔۔۔

گھر میں عجیب شور تھا آج

کیونکہ میڈیا آج انٹویو کے لیے آرہا تھا۔

☆ ☆ ☆ ☆ ☆ ☆ ☆ ☆ ☆

justice for tayyeba

کے نعرے ملک بھر میں لگ رہے تھے۔۔

سوشل میڈیا فیس بک اور ٹوئٹر پر تو ٹرینڈ بن گیا تھا۔۔ جس نے بھی اس سانحے کی تفصیلات دیکھیں وہ رنجیدہ ہوا۔۔ ہر آنکھ اشکبار تھی۔۔

لوگ غیر ملکوں سے بھی دیکھ دیکھ کر رو رہے تھے۔۔ مگر ملک کی حکومت اور پولیس نے تو چوڑیاں پہن رکھی تھیں۔۔

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

اس سب سے اکبر علی کا دل بہت گھبرا رہا تھا وہ اپنے گھر واپس آ چکا تھا۔اس نے لوگوں کو یہ بتایا کہ وہ گاؤں سے واپس آ گیا ہے۔۔سوشل میڈیا اور میڈیا پر لوگوں کا اس طرح احتجاج دیکھ کر آخرر حکومت نے نوٹس لے لیا۔۔

☆ ☆ ☆ ☆ ☆ ☆ ☆ ☆

"آیئے ہم آپ کی بات طیبہ کے والد سے کراتے ہیں"

نیوز اینکر نے مائیک حاجی صاب کی طرف کیا

"حاجی صاحب آپ اعلیٰ حکام تک کیا بات پہنچانا چاہتے ہیں۔۔"

نیوز اینکر نے کہا

شہر میں پہلے بھی بچیوں کو تشدد کا نشانہ بنایا گیا مگر اس پر حکومت نے کچھ نہ کیا۔۔"

کئی معصوم کلیاں پہلے بھی مسلی گئی ہیں۔۔

پہلے بھی کئی بچیوں کو درندگی سے زیادتی کے بعد قتل کیا جا چکا ہے۔۔

سارا شہر جانتا ہے۔۔

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

حکومت نے اس مسئلے پر کچھ نہیں کیا

کچھ بھی نہیں۔۔

لیکن ہمیں اپنی بیٹی کے لیے انصاف چاہیے۔۔اور ہم انصاف حاصل کریں گے۔۔ ہمیں خدا پر بھروسہ ہے

" وہ ہمارا ساتھ کبھی نہیں چھوڑے گا

طیبیہ کی والدہ سے بات کرائی گئی۔۔

میں چاہتی ہوں کہ اپنی بیٹی کے مجرم کو میں خود اپنے ہاتھ سے پھانسی دوں۔۔"

میں اسے ایسے دردناک طریقے سے مارنا چاہتی ہوں۔۔۔کہ پھر کوئی ایسی جسارت نہ کرے۔۔

"اس نے میری بیٹی کو بہت تکلیف دی۔۔بہت تکلیف۔۔

وہ رونے لگیں۔۔۔

"یہ تھیں طیبہ کی امی۔۔"

نیوز اینکر نے مائیک پکڑ لیا تو اور پھر خطاب کرنے لگی۔۔

☆ ☆ ☆ ☆ ☆ ☆ ☆ ☆ ☆

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

حکومت نے محلہ اور گردونواح کے تمام بالغ لڑکوں کا ڈی این اے ٹیسٹ کرنے کا حکم صادر کر دیا۔۔

پورے محلے کے لڑکوں کا ڈی این اے ٹیسٹ کیا گیا اور رپورٹ شائع کر دی گئی۔۔۔

☆☆☆☆

وہ غنودگی کا شکار ہو چکا تھا۔ آخر نہ جانے کتنے دن سے بیچارہ سویا نہیں تھا۔ مگر جونہی اس کی آنکھ لگی اسے آواز آئی۔۔

"اٹھ اوئے۔۔"

یہ پولیس تھی۔۔

اسے لینے آئے تھے۔ اس کے پاس ایک گھنٹہ اور پندرہ منٹ بچا تھا۔ ایک گھنٹے بعد اسے بے جان لاش بن جانا تھا۔۔ کس قدر دردناک لمحہ ہوتا ہے جب آپ کی موت آپ کے سامنے ہو اور آپ کچھ نہ کر سکتے ہو۔۔۔

"اٹھ بھی جا"

پولیس والوں نے اسے ٹھڈا مارا۔۔

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

مگر یہ اذیت اس کے لیے کوئی معنی نہیں رکھتی تھی۔ وہ اپنے ماضی میں اس قدر کھویا ہوا تھا کہ اسے حال کی خبر نہ تھی۔ اسے جیل سے باہر لایا گیا۔۔۔ باہر تاریکی تھی۔۔۔

ہاں تب بھی تاریکی ہی تھی "اس کی زبان سے نکلا۔۔۔"

" جب میں نے اس معصوم کو"

وہ سوچ میں پڑ گیا۔۔

خوفناک ماضی اس کے دماغ میں پھر سے منظر کشی کرنے لگا۔

☆ ☆ ☆ ☆ ☆ ☆ ☆

اکبر علی رات کی اس تاریکی میں بہت تیزی سے بھاگ رہا تھا۔۔ جیسے اس کے پیچھے کوئی لگا ہو اس نے کوئی چیز پکڑ رکھی تھی ہاتھ میں جسے وہ گھسیٹ کر لے جا رہا تھا۔۔

وہ ایک بڑا سا تھیلا تھا (پنجابی میں جسے بورا یا پھر تورا کہتے ہیں۔۔ یہ ایک بڑا سا لفافہ ہی ہوتا ہے) جس میں کوئی چیز تھی۔۔ شاید بہت وزنی تھی۔۔ اسے گھسیٹنے میں بہت مشکل ہو رہی تھی۔

وہ چیز کچھ اور نہیں معصوم طیبہ کی لاش تھی جسے اس نے بورے میں ڈالا ہوا تھا۔۔

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

اسے دور کہیں ایک کچرے کا ڈھیر نظر آیا۔۔

" اسے وہاں پھینک دیتا ہوں"

اس نے سوچا مگر کچرے کے ڈھیر پر نظر دوڑائی تو کھٹک کر رہ گیا۔۔

کیونکہ وہاں پولیس اہلکار نافذ تھے۔۔۔۔

☆ ☆ ☆ ☆ ☆ ☆ ☆

"ہاہاہا"

وہ زور زور سے ہنسنے لگا

میں نے کیسے الو بنایا تھا پولیس والوں کو تب'ہاہاہا۔۔جب وہ وہاں کچڑے کے ڈھیر کے قریب کھڑے تھے۔۔"

جن پولیس اہلکاروں نے اسے پکڑا ہوتا ہے وہ اسے اس طرح پاگلوں جیسی حرکت کرتا دیکھ کر پریشان ہو گئے

۔

" ہاہاہاہا انہیں الو بنایا میں نے الو بنایا"

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

وہ پاگلوں کی طرح بولنے لگا

پولیس والے اسے کچھ کہنا چاہتے تھے مگر وہ ماضی میں مگن تھا۔۔اس وقت جب اس نے طیبہ کی لاش کو کچرے کے ڈھیر پر پھینکا تھا۔۔۔

☆ ☆ ☆ ☆ ☆ ☆ ☆ ☆

اس نے اپنے ہاتھ میں موجود تھیلے کو ایک طرف کیا اور دوسرے راستے سے جا کر پولیس والوں کا دھیان بھٹکایا۔۔اور پھر واپس آکر اس تھیلے میں موجود معصوم طیبہ کی لاش کو وہاں پھینک دیا۔۔

اس کا دل کپکپا رہا تھا۔۔

شاید طیبہ کے مر جانے کا خوف تھا

یا پھر خدا سے ملنے والی سزا کا یا پھر اپنے جرم کا ارتکاب تھا

گناہ کرنے کے بعد گناہگار چاہے خود کو جتنی بھی تسلی دے دے مگر گناہ کا خوف اسے چار بار ملامت کرتا رہتا ہے۔۔

☆ ☆ ☆ ☆ ☆ ☆ ☆

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

اب اس کے سر کو کالے لفافے سے ڈھانپا جانا تھا کچھ دیر بعد۔۔اور اس سے پہلے اسے عدالت میں پیش کیا جانا تھا۔۔آخری وقت آ پہنچا تھا۔

ماضی کے سمندر میں غوطے لگاتا ہوا ایک دم وہ ہوش میں آگیا تھا اور ارد گرد سے آشنا ہونے کی کوشش کرنے لگا۔۔۔

ایک پولیس والے کی کلائی پر گھڑی پر نظر پڑی

اس کے پاس ایک گھنٹہ بچا تھا اب۔۔۔

ایک گھنٹے بعد اس نے مر جانا تھا۔۔

خوف اس کی آنکھوں میں کوٹ کوٹ کر بھرا تھا۔

ایک دم سے اس نے پولیس والوں سے ہاتھ چھڑوائے۔اور خود کو پیٹنے لگا

☆☆☆☆

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

اسے عدالت میں پیش کیا گیا تھا اس وقت اس کا وجود تھر تھر کانپ رہا تھا۔۔دل کی دھڑکن تیز۔۔سانس کا بہاؤ بڑھا ہوا۔۔

پولیس اہلکار نہ جانے اسے کیسے اندر لائے تھے۔۔انہوں نے کتنی مشکل سے اسے سنبھالا تھا۔اور اسے اندر لایا گیا۔

☆ ☆ ☆ ☆ ☆ ☆ ☆ ☆ ☆ ☆

عدالت میں موجود لوگوں کو دیکھ کر اکبر علی خوفزدہ ہو گیا۔۔

" مم میں کیوں گبھراؤں"

اس نے دل میں سوچا

" گبھرانے سے کیا ہو گا مجھے سزا تو ملنی ہی ہے چاہے میں رؤں یا پیٹوں۔۔۔ "

اس نے خود کو مضبوط کرنے کی کوشش کی۔۔

پھر پولیس والے اسے گھسیٹ کر سامنے کی طرف لے جانے لگے۔۔

عدالت میں کرسیوں پر بہت سے لوگ بیٹھے تھے۔

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

جس میں طیبہ کے اور اکبر علی دونوں کے اہل خانہ تھے۔۔۔

وہاں کرسیوں کے بیچ بنے راستے پر اسے لے جایا جا رہا تھا۔۔

سعد پر بھی نظر پڑی اس کی۔۔

حاجی صاب کی نظروں میں نظریں ملائیں اس نے وہ ان کو یہ بتانا چاہ رہا تھا شاید کہ وہ ان کے آگے زیر نہیں ہوا۔۔۔حاجی صاب نے بھی یہ بات نوٹ کی تھی۔

رقیہ بیگم تو رو رہی تھیں۔۔

ایک لمحے کے لیے اسکا دل پسیج گیا۔اسے اپنی ماں یاد آ گئی۔پھر اس نے سامنے بیٹھی اپنی ماں کو دیکھا۔۔

☆ ☆ ☆ ☆ ☆ ☆ ☆ ☆

اس کی اپنی ماں سے آخری ملاقات تھی۔۔بیٹا جیسا بھی تھا وہ تو اس کی ماں تھی۔ بھلا اپنے بیٹے سے ایک ماں کیسے نفرت کر سکتی ہے۔آخری بار وہ اس کے گلے لگ کر پھوٹ پھوٹ کر روئی تھی۔

آنسو اس گال پر لگا وہ ماضی سے باہر آیا۔۔

اب اسے کالا کپڑا سر پر چڑھایا جانا تھا

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

اس کالے کپڑے کو دیکھ کر اسے وہ تاریک رات دوبارہ یاد آگئی جس رات اس نے طیبہ کو کھلے آسمان میں تنہا چھوڑ دیا تھا۔بنا کسی سہارے کے۔۔

چاچو مجھے چوٹ آئی ہے "طیبہ کی شکل اس کے سامنے آگئی۔۔"

پھر تاریک رات۔۔

اس نے آنکھیں کھولیں تو اسے سوائے تاریکی کے کچھ نہ نظر آیا۔اس کا چہرہ ڈھانپ دیا گیا تھا اب

اس کے پاس پانچ منٹ بچے تھے۔۔

اسے اپنی موت یاد آئی۔۔

"کتنی درد ہو گی مجھے اب؟؟؟"

اس نے سوچا

"میں درد سے تڑپ تڑپ کر مر جاؤں گا اب"

اسے درد سے کراہتی طیبہ یاد آگئی۔۔

پھانسی کا پھندا تیار تھا۔۔۔رسی اس کے گلے میں پہنا دی گئی۔۔

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

"اب میرا جانے کا وقت آگیا۔"

اس نے دل ہی دل میں سوچا۔۔۔

مگر وہ جانے اس وقت طیبہ کی چیخوں کو یاد کر رہا تھا اور اپنی تکلیف پر پر خوف تھا۔۔

اللہ! آپ کی مغفرت فرمائے!" کسی کی آواز آئی تو وہ سوچوں سے باہر آیا"

اس سے پہلے کہ وہ کچھ اور سوچتا اس کی گردن دبنے لگی

وہ چلانے لگا۔۔۔

اب اس کی گردن ایک طرف لڑھک گئی۔۔

عدالت میں موجود ہر کسی کی آنکھیں نم تھیں۔۔۔

جب سیاہ کپڑے کو ہٹایا گیا تو اکبر علی کا چہرہ انسوؤں سے بھیگا ہوا تھا۔۔۔

یہ آنسو ندامت کے تھے یا پھر موت کی درد کے۔۔

خدا ہے جانتا ہے۔۔

☆ ☆ ☆ ☆ ☆ ☆ ☆ ☆ ☆

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

میڈیا پر یہ خبر گردش کر رہی تھی

"زینب کے قاتل کو آج پھانسی دے دی گئی"

زینب کا والد کا بیان بھی گردش کر رہا تھا

"عمران کے چہرے پر بالکل بھی شرمندگی نہ تھی"

اور بالکل ایسا ہی مظاہرہ اکبر علی نے بھی کیا تھا شاید اپنے خوف کو چھپانے کے لیے یا پھر اپنی اکڑ میں

☆ ☆ ☆ ☆ ☆ ☆ ☆ ☆ ☆

عمران کی سزا ابھی ختم کب ہوئی تھی ابھی تو روزِ قیامت کو اسے عبرت ناک سزا ملے گی

جب زینب اس کا گریبان پکڑے گی اور پوچھے گی

چاچو میرا کیا قصور تھا؟؟"

چاچو مجھے کیوں قتل کیا؟؟

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

چاچو میں معصوم تھی نا

پھر بھی چاچو۔۔۔

آپ کو مجھ پر رحم نہ آیا چاچو۔۔

چاچو میری آواز عرش تک گئی ہو گی

آپ کو سنائی نہین دی تھی کیا

چاچو آپ بہرے تھے کیا

"میری تکلیف نہ دکھی

۔۔۔۔۔۔

چھن گئی میری سب مسکانیں

کھو گئی میری سب پہچانیں

کون سنے اب کس کو بتاؤں

اپنے بھی نہ مجھ کو جانے

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

کاہے خاک میں رولی تصویر بابلا رے

کاہے خاک مُن رولی تصویر بابلا

وے لکھی کیسی یہ میری تقدیر بابلا

لکھی کیسی یہ میری تقدیر بابلا

سنی ان سنی لبوں سے

دعائیں چھن گئیں دعائیں چھن گئیں

جاگتے جاگتے زندگی سو گئی

جانے کیوں ہو گئی جانے کیوں ہو گئی

میرے خواب کی جھوٹی تعبیر بابلاں رے

میرے خواب کی جھوٹی تعبیر بابلاں

وے لکھی کیسی یہ میری تقدیر بابلاں

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

لکھی کیسی یہ میری تقدیر بابلا

رادین شاہ

صرف یہی نہیں جب زینب کے والدین اللہ سے کہیں گے کہ ہم بچی کو تیرے سہارے پر چھوڑ کر آئے تھے تو نے اس کا کیا حال بنا دیا تو یقین مانو آسمان پھٹ جائے گا۔۔۔

☆ ☆ ☆ ☆ ☆ ☆ ☆ ☆ ☆ ☆

یہ تو ایک طیبہ تھی۔۔ مگر دنیا اس طرح کی مثالوں سے بھری ہوئی ہے زینب کے ساتھ جو ہوا وہ بیان نہیں کیا جا سکتا البتہ میں نے اسے بیان کرنے کی ایک ناکام کوشش کی ہے۔۔۔

میں نے طیبہ نام ہی کیوں رکھا؟

ہماری زینب طیبہ ہی تھی۔۔ طیبہ مطلب پاک۔۔ ہماری زینب بھی پاک ہی تھی۔

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

اس ناول سے میرا مقصد حکومت کی توجہ دلوانا ہے ان کو بتانا ہے کہ ان کو بہت سدھرنے کی ضرورت ہے

براہ کرم آپس کے جھگڑوں کو ختم کردو۔۔اقتدار جسے بھی ملے دیانت داری سے اسے قوم کی فلاح کے لیے

چلائے،۔۔۔

مگر یہاں ان کی اپنی بیٹیاں گھروں میں خوشیاں منانے میں مگن ہیں اور ہماری زینب اور اس جیسی بے شمار

کلیاں پھلنے پھولنے سے پہلے ہی کچل دی جاتی ہیں۔۔

صرف بات یہاں ہی ختم نہیں ہوتی۔۔۔۔۔

نوعمر لڑکیوں کی طرح نوعمر لڑکوں کو بھی تشدد کا نشانہ بنایا جاتا ہے۔۔ابھی کچھ عرصہ پہلے اخبار میں خبر آئی

کہ ایک نوعمر لڑکا جس کی عمر 13 سال تھی اسے تشدد کا نشانہ بنا کر کھیتوں میں پھینک دیا گیا۔۔۔

بات یہاں بھی ختم نہیں ہوتی۔۔۔۔۔۔

صرف نوعمر لڑکیاں ہی نہیں۔۔نوجوان اور پھر جوان لڑکیاں بھی اسی مسئلے سے دوچار ہیں۔۔

بن ماں باپ کے پیدا ہونے والے بچوں کی تعداد روز بروز بڑھتی جارہی ہے۔۔

پورے ملک میں روز کوئی نا کوئی طیبہ تشدد کا نشانہ بنا کر قتل کردی جاتی

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

اور جانے کتنی ہی لڑکیاں اس لیے غیر شادی شدہ رہ جاتی ہیں کیونکہ انہیں پہلے تشدد کا نشانہ بنایا جا چکا ہوتا ہے۔۔

ہے اور روز کوئی نہ کوئی معصوم بچہ پیدا ہونے سے پہلے ہی کچرے کے ڈھیر میں پھینک دیا جاتا ہے۔۔۔

"اب وہ وقت ہے کہ عیسٰی کو اتارا جائے"

یہ دنیا اب جینے کے لائق رہی ہی نہیں۔۔

یہ دنیا تو اب معصوموں کے لیے رہی ہی نہیں۔۔

یہاں ہر جگہ ہر طرف بھوکے بھیڑیے ہیں جو معصوموں کا خون پینے کے لیے تیار بیٹھے ہیں کہ جہاں کوئی معصوم دیکھے اس کے خون سے اپنی پیاس بجھائیں۔۔

ایسے میں ہماری معصوم زینب جیسی کلیوں یہاں رہنا موزوں ہی نہ تھا شاید اسی لیے خدا نے ہماری زینب کو اپنے پاس بلا لیا۔۔

اور ہماری ننھی چڑیا جس نے ابھی اڑنا تھا۔۔اڑان بڑھنا سیکھنا تھا۔۔ابھی تو اس کے پنکھ بھی نہ آئے وہ چڑیا پھڑ کر اڑ گئی اور اس بے حس دنیا کو چھوڑ اس فضا میں کہیں کھو گئی

مانو جیسے فضا ہو گئی یا بادِ صبا ہو گئی۔۔

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

چڑیا(چڑیا بادصبا ہو گئی)

ختم شدا

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

امید ہے آپ کو یہ ناول پسند آیا ہو گا اپنی قیمتی رائے سے ہمیں ضرور آگاہ کیجئے

فی امان اللہ

اپنا خیال رکھیے اور ہمیں اپنی دعاؤں میں یاد رکھیے اللہ آپ کے لیے بھی خیر و

عافیت کا معاملہ فرمائے

آمین

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel